

ہر نماز کہ بعد دعا ہے  
سجدہ میں یہ ہمیشہ دعا ہے  
رب تعالیٰ سے ہر دم دعا ہے

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

کہتی ہے دل سے میری غلامی  
تو ہے مالک اے آقا گرامی  
تو جگت میں ہے شاعی امامی

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

ہاتھ میں پکڑوں دامن میں تیرا  
لاکھو شکر تو مولیٰ ہے میرا  
خزاک المہین خیرا

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

سید الشهداء کا تو داعی  
اور حسین کہ ماتم کا داعی  
پھیلے ماتم کی دولت کا داعی

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تجھکو عباس دیکھا وفا میں  
دیکھا تجھکو حبیب صفا میں  
دیکھا اکبر کو تیری فدا میں

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

جب بھی دیکھا وہ طیب کو دل میں  
دیکھا تجھکو ہی ساتھ یہ دل میں  
رب کو بھی ساتھ دیکھا یہ دل میں

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

مصطفیٰ کی دعا کا ثمر تو  
مرتضیٰ کی خوشی کا قمر تو  
تو شفع تو جلوس و وتر تو

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تیرا حسن ہے مولیٰ حسن سے  
تیری سیرت ہے خلق حسن سے  
تیری دعوت ہے ہند سند یمن سے

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

فاطمہ کا وہ آسو دعا سے  
تیری ملتا ہے ہلکو عطا سے  
جب شفاعت کرے تو خدا سے

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

رات دن تو ثنا کر محمد  
میرا آقا تو مولیٰ محمد  
میں محمد ہوں خادم محمد

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

گر تجھے دھنگ باقر ادا کا  
میرے مولیٰ کی مدح و ثنا کا  
پڑھتا رہ تو قرآن خدا کا

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تاجداری تیری برسو برسوں رہے

یہ نبوت کی گادی بھی برسوں رہے

تیرے عرش پہ بیٹھے تو برسوں تلک

یہ وصایت کی بہجت بھی برسوں رہے

یہ جبیں نور سے چلکے برسوں تلک

یہ امامت کی شاہی بھی برسوں رہے

تیرا سجدہ دعاؤ کا برسوں رہے

فاطمہ کی شفاعت بھی برسوں رہے

تیری آنکھوں میں جلوہ حسین رہے

اور حسین کا ماتم بھی برسوں رہے

ہے تو نعمت الہی عطا کی

ہے تو دعوت امامی ندا کی

ہے تو معنی ہماری ثنا کی

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تو ہے طاہر کی آنکھوں کا تارا

اور امامی نین کا ستارا

اس جہاں میں قدس کا کنارہ

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تجھ میں تاریخ جنت کی دیکھی

اور حقیقت امت کی دیکھی

فلسفہ تجھ میں فطرت کی دیکھی

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تمیں مولی ہمارا چھو ہمیں ادنی غلامو چھے

کرو مقبول اے مولی غلامو نی ا خدمتہ نے

شکر کروا نے آیا چھے شکر کروؤ عبادتہ چھے

امانہاؤ جھکاوی نے بجاوی دیدا سجدة نے

گھنو جیؤ اے مولانا تمارا پاک سایر ما

رھے عزة سی ہر مؤمن نے دشمن چاکھے ذلتہ نے

صلوتو نے سلامو سی خدا سبحانہ کرجو

نبی نے خاص ہمیشہ تیم نبی نی پاک عترتہ نے

محل اپ چھو مولی میں باقر ایک خادم چھون

چھے ا نسبتہ کرو تر واسطہ رحمة نی نظرتہ نے

میں خدمتہ ما اکلالونی کری جوتی پہناوی دؤن

تمارا قدمو ما جانی تمارا سی ا نسبتہ نے

تیرے لہجے میں سیف دیں برسوں رہے

اور طیب کی مسند بھی برسوں رہے

تو رہے ٹھاٹ پٹ سے برسوں تلک

یہ دعائو کی ثنات برسوں رہے

تو امام کے سائے میں برسوں رہے

مؤمنیں تیرے سائے میں برسوں رہے

برسو برسو رہے تو برسوں رہے

یہ دعا نزد رب برسوں رہے

تیری صحت کی رونق بھی برسوں رہے

عافیت کی یہ دولت بھی برسوں رہے

اور یہ نور کا خیمہ بھی برسوں رہے

مؤمنین کے تو درمیان برسوں رہے

رب سے تیری حفاظت بھی برسوں رہے

رب کی آنکھوں میں تو ہی تو برسوں رہے

طہ اور انکی عترت کرام کے ساتھ

تجھ پر صلوات بھی برسوں رہے

باقر پہ نظر آقا بھی برسوں رہے

جسے دونوں جہاں میں وہ برسوں رہے

تماری ا شہنشاہی مبارک تھاجو دعویٰ نے

مبارک تھاجو خلقہ نے رسول اللہ نی امۃ نے

تمیں داعی خدا نا چھو خدا خاطر بلاؤ چھو

ہمیں لیک کھئیے چھے ا داعی اللہ نی دعویٰ نے

تمیں سیڑھی نجاتی نی قدس نا گھر ما پہنچاویے

تماری ا ہدایۃ سی ہمیں لیدی بصیرۃ نے

امام العصر موکی ہاتھ تماری پیٹھ پر بخشی

کتاب قوسین نی عظیم الشان قرۃ نے

سہاوی لیدا انکھو ما تو اودنی نی معنی تھی

تھیا تھندک وہ انکھو نی ہمیں جانی حقیقۃ نے

ہمیں دیکھی اے مولیٰ اپنی حضرة امامیۃ

بلا شک دیکھئیے چھے طیبی وہ پاک حضرة نے

تمیں باواجی صاحب چھو ہمارا دل نا مالک چھو

ہمیں جانو نے سوچی اپ نے لیدی چھے جنۃ نے

تیرے سایہ مے ہر آرام

پائے انفس اور اجسام

جنت کے ملے ہے طعام

باقر پے تو کر انعام

تجھ پے مولیٰ ہے لاکھو سلام

جنگی صورت قمر سے پیاری لگی

انے دل کی محبت ہماری لگی

جنگو نور سے رب نے سجایا عجب

سورت النور خوب اوتاری لگی

جانوں انکو میں ہے جان ایمان کی

اپنے جان یہ میری تو واری لگی

وہ حبیب خدا میرا محبوب ہے

اپنے سو بار جان نثاری لگی

جب نماز لحن سے پڑھاتے ہے وہ

مثل طہ یہ طرز نیاری لگی

جب وعظ کہ لئے تخت پے بیٹھے وہ

طیب العصر کی شان بھاری لگی

صدق کی خود لسان بیان کرے

کوثر الخلد کی نہر جاری لگی

یہ تو نقشہ امام کا ہے ہو بہو

اپنے جنت کی حویں بچاری لگی

میں جو سجدہ کروں انکے قدموں میں تب

سجدہ دشمن کو طینت دو دھاری لگی

انکی حضرت میں جاؤں تو ایسا لگے

مچھو فردوس کی ایک کیاری لگی

عرض تہانی کے ہے پیغام

آئے شہر ربیع کرام

میلاد کے ہے ایام

برکات ہوئے ہے عام

تجھ پے مولیٰ ہے لاکھو سلام

لے وسید لئے بیت الحرام

کرتے ہے یہ دعا خاص و عام

رہے کاف کے بعد جو لام

باقی رہ تو وہاں لگ مدام

تجھ پے مولیٰ ہے لاکھو سلام

ہو عبادت صلوت صیام

بحققت ہوے ہر کام

شکر کا کہتا رہوں میں کلام

سجدے کے بعد ہوے سلام

تجھ پے مولیٰ ہے لاکھو سلام

اے محمد عظیم المقام

مدحت کیا یہ کرے اقوام

لکھے کیا یہ ثنا اقلام

حیرت مے ہے سب احلام

تجھ پے مولیٰ ہے لاکھو سلام

مؤمنین شاد و آباد رہ یہ دعا

اپنے داعی کی رب کو پیاری لگی

دشمنی کی جھنم میں دشمن جلے

انکو دونو جہاں میں خواری لگی

شاہ کی سب دعائیں پیاری ہمیں

دشمنو کو دعائیں کٹاری لگی

جب پڑھاتے ہیں ہلکو سبق شاہ دیں

وہ مؤید کی دھب بس گواری لگی

آپ کی طول عمر کرے یہ دعا

کرتی میں نزد رب غلق ساری لگی

پہنو صحت کے شال دوشالا سدا

دل لگی مجھکو مولیٰ تمھاری لگی

مل گئے اپنے آقا اے باقر تجھے

ورنہ خود جان بھی ماری ماری لگی

شکر کر اپنے اپنے یہ محبوب کا

تجھے لطف و کرم کی سواری لگی

ہے محمد یہ بیٹھا سا نام

مالا جپتا ہوں صبح اور شام

جب پے تیری ہو میرا ختام

مر ترضی دیوے کوثر کے جام

تجھ پے مولیٰ ہے لاکھو سلام

ہے بلند حق کے آج اعلام

طیب العصر مولیٰ الانام

کرے ہاتھو پے تیرے قیام

ہووے امید تیری تمام

تجھ پے مولیٰ ہے لاکھو سلام

تیرے مکھڑے مے چکے امام  
تیرے چھڑے سے برے غلام  
تیرے قدمو مے رھکر غلام  
پائے جنت مے اعلیٰ نیام

تجھ پے مولیٰ ہے لاکھو سلام

سیف دیں سا تو اعلیٰ هام  
حاتم انخیر سا قمرقام  
علم ادریں سا شاہ شام  
نور حق کرے کشف ظلام

تجھ پے مولیٰ ہے لاکھو سلام

اے دل تجھے پاہوسی مولیٰ جو نصیب ہو

مولیٰ ہے تیرا رب کا جو محبوب و حبیب ہو

گر حجر اسود کا جو بوسے میں ثواب ہو

نعلین کا بوسہ میرے ہونٹوں کو نصیب ہو

بیٹھے جو شہادت کے لئے آقا حسین کی

ڈھونڈے سے ملے کوئی نہ تجھ جیسا خطیب ہو

برہان دیں مولیٰ سا کوئی شافی نہ کافی

بیمار رھگا نہیں جب تجھ سا طبیب ہو

دربار امامی ہے تو آوے جو کوئی دل

جانیکا امیر بنکے جو کوئی بھی غریب ہو

بس روضہ کی چوکھٹ پے جبیں اپنی جو رگڑے

ملجائے نوشی جلد اسے جو بھی کنیب ہو

لمبی میرے آقا میرے مولیٰ کی بقا ہو

طیب کا ظہور ہاتھوں پہ مولیٰ کے قریب ہو

جب نغمہ اطہار دعا میں ہے وسیلہ

سجدے میں دعاؤں کا خداوند مجیب ہو

اے دل جو تیرے پاس کوئی نیکی نہیں ہو

اخلاص سے بھر پور تیرا قلب عجیب ہو

جنت جو ملے گی تجھے محشر میں اے باقر

مولیٰ کی طرف حشر تلک دل جو منیب ہو

نصر عزیز سے تو فتح مبین لایا

مجھکو تیری ثنا کا اے باغ بان دھن ہے

منصور ہے یمن کا تو باغ بان دعوت

تیری ولا سے لبریز باقر کا یہ سخن ہے

بارش برستے رہنا صلوات کہ ہمیشہ

آل نبی کہ اوپر گر رات ہے یا دن ہے

آقا میرے سردار  
جگ جگ جیو سرکار  
میلاد آئے ہزار

جگ جگ جیو سرکار

طہ کہ بہنام تو  
طاہر کا ہم شان تو  
اے طیبی دربار

جگ جگ جیو سرکار

حیدر کا داعی تو  
دین کا حامی تو  
امام کی تلوار

جگ جگ جیو سرکار

تیرے چمن میں تیرے نقشہ قدم کی متی

تیرے غلام کی اے آقا کحل نین ہے

اے باغ بان دعوت کرنا تو ہی شفاعت

مُحشر میں رب کہ آگے تیرا وہاں چلن ہے

گر میرے پاس کوئی نیکی نہیں عمل میں

لیکن یہ دل کا آقا تیری طرف ولن ہے

اے باغ باں تو باقی رہیو جہاں تلک کہ

دکھلاوے دید طیب جو طیب الزمن ہے

تائید سے رہے تو ، اے باغ باں مؤید

معصوم تیرا من ہے صحت میں تیرا تن ہے

اللہ اکبر کہہ کر تیری سفر یمن کی

عرض التھانی میں طر میری زباں دھن ہے

شبیہ کا ہو غم

آنکھے ہوے پر نم

کتے ہے ماتم دار

جگ جگ جیو سرکار

ماتمی ہے دربار

دل سے ہے ایک ہی پکار

نعا اوتھے بار بار

جگ جگ جیو سرکار

طاہر سا طاہر تو

ہر علم میں ماہر تو

جاری کرے انہار

جگ جگ جیو سرکار

میرے جو دل کو پوچھو اخلاص سے کہے گا

قوت میں اس چمن تو قدسی فعل وطن ہے

دعوت کہ اس چمن کہ ہر نو نہال خوش ہے

مالک کی سروری سے سب کا چمن امن ہے

مالک کرے عنایت ملتی رہے سعادت

دنیا کے گھر میں اور پھر عقبی میں تو عدن ہے

اے باغ بان دعوت تیرا چمن کو دیکھے

دشمن کی آنکھیں دل اور سینہ میں بس جلن ہے

اعمی و مقعد جیسے دشمن چمن سے نکلے

ایسے ہی دشمنو کو سچین کا سجن ہے

اے باغ بان دعوت تیرے چمن میں رہ کر

دل سے تجھے محبت کرتے رہا یہ من ہے

تیرے چمن میں اقصیٰ مسجد ہے قدسی موتی

تعظیم میں چمن کو جھکنے لگے گلن ہے

اے باغ بان دعوت تو ہی ہے روح چمن کا

تیرے لئے روپالا یہ اک چمن بدن ہے

علیٰ پلائے پانی پھل پھول سے بھرا ہے

تیری دعا چمن کا اے باغ باں حن ہے

باون میں باغ باں تو طوبیٰ کا تو درخت ہے

سکہ نجات کا تو دیوے گا ذو المنن ہے

اے باغ بان دعوت برہان دیں ہمارا

تیری ولا کی دولت میزان میں وزن ہے

مولانا سیف دیں کا ہمیشاں ہمارا مالک

سیف الہدیٰ کی نص سے تیرا ہی یہ چمن ہے

کریبو کے اکرم

رحیمو کے ارحم

مؤمن کے پالنہار

جگ جگ جیو سرکار

ہناک مولیٰ الوری

میلادک الغراء

ہو مالو جان نثار

جگ جگ جیو سرکار

خیال مے ہے تو

دعا مے تو ہی تو

دل مے میرے بسناں

جگ جگ جیو سرکار

پکر کے میرے ہاتھ  
باقر کو کرنا ساتھ  
نیا تو کر دے پار

جگ جگ جیو سرکار

اے باغ بان دعوت سر سبز تیرا چمن ہے  
قدسی سجاوتیں سی تیری یہ انجمن ہے

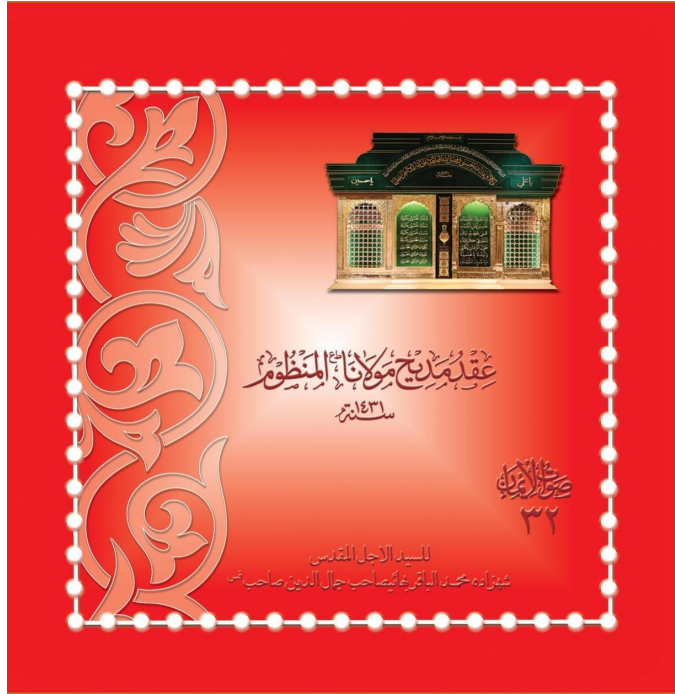
ادم و نوح ہے موجود رب کہ خلیل بھی ہے  
موسیٰ عیسیٰ بھی اور پانچوں وہ پنجن ہے

اپنے نبی بھی اس میں اپنے علی بھی اس میں  
زہرا بھی ہے چمن میں اپنے حسین حن ہے

اے اک اک امام ہے اور طیب کہ سب دعا تو  
آیات سب خدا کی موجود من و عن ہے

اے باغ بان دعوت اے بادشاہ عالم  
تیرے چمن کی زینت ہند سند اور یمن ہے

مکہ مدینہ دونو اور کربلا نجف اور  
مصر المعز چمن کہ مانک تو کوئی رتن ہے



جناح التزم بالقران الكريم - معهد الزهراء - الجامعة السيفية

على ميقات ميلاد داعي الاجل سيدنا محمد برهان الدين طع - التاسع والتسعين / ٩٩

صلى الله عليه وسلم